

29 اگست 2013ء

1

بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

دسویں اسمبلی / پانچواں اجلاس

مباحثات 2013ء

(اجلاس منعقدہ 29 اگست 2013 بھطابن 21 روشن 1434 ہجری بروز جمعرات)

نمبر صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
2	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	1
4	رخصت کی درخواستیں۔	2
5	قرارداد نمبر 5 میجانب آغاز سیدلیاقت علی۔	3

شمارہ 7

☆☆☆

جلد 6

پانچواں اجلاسدسویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 29 راگست 2013ء بطابق 21 شوال المکرم 1434 ہجری بروز جمعرات بوقت شام 04:30 بجھر
 منٹ پر زیر صدارت میر جان محمد خان جمالی، جناب اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہاں، کوئٹہ میں منعقد ہوا۔
 جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔
 تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَلِبِّسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَأَنْتُمْ الْزَّكُوَةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرُّكُعِينَ ﴿٣٠﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْهَى
 أَنفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتَلَوُنَ الْكِتَابَ ﴿٣١﴾ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

پارہ نمبر ۱ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۹ تا ۳۲

ترجمہ: اور ملت ملاوجہ میں غلط اور ملت چھپا و سچ کو جان بوجھ کر۔ اور

قائم رکونماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور حکونماز میں جھکنے والوں کے ساتھ۔ کیا حکم

کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بولتے ہو اپنے آپ کو اور تم تو پڑھتے ہو کتاب

پھر کیوں نہیں سوچتے ہو۔ وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

جناب اپسیکر: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

جناب گل محمد مرزا: point of order جناب اپسیکر!

جناب اپسیکر: جی۔ جی۔

جناب گل محمد مرزا: آج اخبار میں ایک خبر لگی ہے کہ مغرب نے شام پر حملہ کیا تو سعودی عرب پر چڑھائی کر دینےگے۔ پیوٹن کی دھمکی ہے۔

جناب اپسیکر: کوئی مغرب، شام ہمارے بلوجستان اسمبلی کا کیا اسمیں role ہوگا، وہ تادیں؟ کیونکہ یہ جو چیزیں ہیں ناں یہ بعد میں آپ لے آئیں، دومنٹ کے بعد لے آئیں۔

جناب گل محمد مرزا: جناب! کبھی عراق بھی انکو دھمکیاں دیتے ہیں کہ بھی امریکہ نے کہا ہے کہ ہم اپنے اتحادیوں کے ہمراہ شام پر حملے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ تو اس طریقے سے sir یہ مسلمانوں کے ساتھ یہ صرف آج عراق یا شام یا کسی اور کام سلسلہ نہیں ہے یہ ہمارے سارے مسلمانوں کا ہے۔ کل ہم پر بھی یہ وقت آسکتے ہیں۔ اور ہمیں بھی کل وہ۔ ابھی دیکھوا یہاں تک کہا ہے کہ ہم سعودی عرب پر چڑھائی کر دینے گے۔ یہ کوشا مسلمان برداشت کر سکتے ہیں؟ ہم لوگ تو برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ تو جناب! اسمیں جو ہے یہ اقوام متحدہ جو ہے، انکو اس مسئلے پر غور کرنے کیلئے میں اس ایوان کے توسط سے یا جو ہمارے امور خارجہ کے جو وزیر ہیں، یا وفاقی حکومت کو یہ انکو اپنے ساتھ وہ کرنی چاہیے، اس پر یہ بات کہ یہ کیا مسئلہ ہے؟ بھی مسلمانوں پر کبھی عراق پر حملہ ہو جاتا ہے کبھی افغانستان پر حملہ کرتے ہیں کبھی کسی اور کو دھمکی دیتے ہیں۔ کبھی حضور نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں کوئی مسلمان بھی میرے خیال میں یہ برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔

جناب اپسیکر: وہ آپ کی بات درست ہے۔ میرے خیال میں یہ وفاق پاکستان نے بھی اسکا نوٹس لیا ہوا ہے۔ نیشنل اسمبلی اور سینٹ میں کوئی کارروائی کریں، قرارداد لے آئیں پھر۔

جناب انجینئر زمرک خان: جناب اپسیکر صاحب! قرارداد کی شکل میں ہم لے آئیں گے اور قرارداد پیش کریں گے۔ حقیقت میں جو کہہ رہا ہے، یہ تو صحیح کہہ رہا ہے۔

جناب اپسیکر: وہ تو ہے، دوڑخ ہے کہانی کے۔ ایک سعودی عرب، مسلمان ملک کو threat کرتے ہیں۔ اور ان میں سے جو بھی ہے، کرنے والے کوں ہیں، یہ بھی سوچ لیں۔ دونوں طرف سے، کہتے ہیں آگ اپنوں میں لگی ہوئی ہے۔ جی ولیم صاحب۔

جناب وليم جان برکت: 22 اگست کو اپوزیشن کی جانب سے یہ قرارداد تھی، نمبر 5 اس کا تھا مصر کے بارے میں۔ لیکن اس سے پہلے ضلعوں کی قرارداد تھی انہوں نے ہی وہ قرارداد مصر کے بارے میں رکھی۔ لیکن جب ضلع کی قرارداد یہاں منظور نہیں ہوئی تو walk-out کر گئے۔ اور اس پر غور ہی نہیں کیا آج کیسے یاد آ گیا ہے؟

جناب اسپیکر: ہاں! وہ مصر کا بھی علیحدہ مسئلہ ہے۔ وہ ٹھیک ہے وہ walk-out کی وجہ سے وہ غیر مؤثر ہو گئی۔

جناب گل محمد مژر: جناب اسپیکر! خانہ کعبہ پر حملہ کرنا، میرے خیال میں مسلمان برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔
جناب اسپیکر: جی کوئی نہیں کریگا۔

جناب گل محمد مژر: جناب اسپیکر! میں point of order پر اس وجہ سے کہہ رہا ہوں کہ وقت کم ہے اور آج کا روائی اور بھی ہونی ہیں قراردادیں ہیں۔ اس پر بحث ہو گی ہمیتھا اور ایجوکیشن کے حوالے سے، اسلئے میں نے point of order پر یہ بات کی۔ ورنہ میں اپنا وہ قرارداد لے آتا۔

جناب اسپیکر: آپ ایسا کریں ناں قرارداد لے آئیں۔ ایک مٹت بابت صاحب! میں انکو طریقہ بتاتا ہوں قرارداد لے آئیں، متفقہ طور پر لے آئیں۔ نہیں بس وضاحت کا وقت نہیں ہے۔ قرارداد جب ہو گی تو پھر ہو گا ناں نہیں، نہیں صبر۔ مژر صاحب! آپ کوشش کریں کہ ایوان کی طرف سے ایک متفقہ قرارداد آئے۔ متفقہ قرارداد کے بعد ایوان پھر اسکو زیر بحث لائے اور وفاق کو بھیجیے یہ اس طرح ہوتا ہے طریقہ دیکھیں متفقہ ہو رہی ہیں باتیں، دونوں طرف سے۔ سوالات نہ ہونے کی وجہ سے سوالات کا وقفہ معطل۔ رخصت کی درخواستیں۔

محمد عظم داوی (سیکرٹری اسمبلی) نصر اللہ خان زیرے صاحب اسلام آباد جانے کی وجہ سے، شرکت کرنے سے قاصر ہونے کی بناء آج مورخہ 29 اور 30 اگست کے اجلاسوں سے رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

جناب اسپیکر: کیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی)

سیکرٹری اسمبلی: قائد حزب اختلاف مولانا عبدالواسع صاحب نجی امور سرانجام دینے کی غرض سے اسلام آباد چلے جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہونے کی بناء، 28 اگست تا اختتام اجلاس رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

جناب اسپیکر: کیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی)

سیکرٹری اسمبلی: مفتی گلاب صاحب نجی دورے پر اسلام آباد چلے گئے ہیں، آج مورخہ 30-08-2013 کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہنی کی بناء اسمبلی سے رخصت منظور کرنے کی درخواست دی ہے۔

جناب اسپیکر: کیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی)

سیکرٹری اسمبلی: سردار محمد صالح بھوتانی صاحب اپنے حلقہ کے دورے پر ہونے کی وجہ سے آج مورخہ 30-08-2013 کے اجلاس سے رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

جناب اسپیکر: کیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔ آغا لیاقت صاحب اب آپ اپنی قرارداد نمبر 5 پیش کریں۔

آغا سید لیاقت علی: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شکریہ جناب اسپیکر ہرگاہ بلوچستان کے بارے میں CNG policy انتہائی منفی اور مایوس گن ہے۔ جس کا اندازہ درج ذیل تقابی جائزہ سے ظاہر ہوتا ہے

صوبے میں سی این جی اسٹیشن کا تنااسب	سی این جی میں گیس کا استعمال اور کی تعداد	سی این جی میں گیس کا پیداوار کا تنااسب	گیس کی پیداوار	صوبہ
66%	2169	180MMCDF(84.1%)	204MMCDF	پنجاب
16.5%	550	50MMCDF(16.39%)	372MMCDF	خیبر پختونخوا
18%	601	77MMCDF(3.%)	2875MMCDF	سنده
0.5%	18	3MMCDF(0.%)	808MMCDF	بلوچستان
	3338	310MMCDF(103.49)	4259MMCDF	ٹول

واضح رہے کہ سوئی گیس کی پیداوار بلوچستان سے ہونے کے باوجود اس zone میں فی کلو 70.93 روپے ہے جبکہ لاہور اور کراچی میں فی کلو 64.90 روپے ہے جو کہ صوبے کے ساتھ انہی سراسر زیادتی اور نا انصافی ہے۔ مزید برآں اس وقت صوبے میں 5 سی این جی اسٹیشن مکمل کیتے گئے ہیں مگر اوگرا کے ہٹ دھرمی اور حکومت کی اجازت اور پابندی سے استثناء نہ ملنے کے باعث یہ اسٹیشن بند پڑے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے ماکان اپنا جائز کار و بار تاحال شروع کرنے سے محروم ہیں۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبے میں مکمل کیتے گئے پانچ سی این جی اسٹیشنز کو فوری طور پر فعال کرنے کی اجازت دی جائے اور ساتھ ہی سی این جی کی قیمت فروخت ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لائی جائے تاکہ صوبے کے ساتھ جاری امتیازی سلوک کے خاتمه کا ازالہ ممکن ہو سکے۔